ہوئے اس سوسائٹی کے صدر جناب ڈاکٹر پی کے عبدالغفور صاحب نے اپنے گرامی نامہ میں اطلاع دی ہے کہ انھوں نے برہان کے اڈیٹر کو سوسائٹی کی سنٹرل اکزکٹو کا ممبر منتخب کرلیا ہے، راقم الحروف نے شکریہ کے ساتھ اس پیش کش کو اس امید پر قبول کرلیا ہے کہ جیساکہ گذشتہ نظرات میں عرض کیا گیا تھا۔ یہ سوسائٹی نہایت فعال، متحرک اور پرجوش ہے، اس بنا پر اب تک وہ جو کام جنوبی ہند میں کرتی رہی ہے اب وہ شمالی ہند میں بھی کرے گی اور راقم کو اس سے وابستہ ہوکر مسلمانوں کے لئے تعلیمی منصوبہ کو پورا کرنے کا موقع ملے گا۔ وبہ التوفیق

عرب اور ان کے علاوہ دوسرے اسلامی ممالک کی سیاسی آزادی کا ایک نہایت مبارک اور حوصلہ افزا نتیجہ یہ بھی ہوا ہے کہ ان ممالک کو اسلام کے قدیم ورثہ، علمی و ادبی کی طرف توجہ ہوئی ہے چنانچہ تقریباً ہر ملک میں "احیاء التراث الاسلامی" کے نام سے نہایت عظیم الشان ادارے قائم ہیں، بڑے بڑے علمائے محققین ان سے وابستہ ہیں اور وہ قدیم کتابوں کو اڈٹ کرکے بڑے اہتمام سے طبع کر رہے ہیں چنانچہ گذشتہ چند مہینوں میں رباط (مراکو) بیروت، کویت، سعودی عربیہ، دمشق اور ایران سے ہم کو جو کتابیں موصول ہوئی ہیں وہ معنوی اور صوری دونوں اعتبار سے اس درجہ اعلیٰ اور بلند ہیں کہ دیکھتے ہی دل و دماغ دونوں روشن ہوگئے، یہ کتابیں تاریخ، ادب، لغت اور حدیث وفقہ پر ہیں اور ان کی تحقیق، تہذیب و ترتیب اور تعلیق وتحشیہ کا معیار اتنا اونچا ہے کہ .... مغربی معیار تحقیق سے بھی سبقت لے گیا ہے، اس علمی بیداری کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا ہے کہ مستشرقین سے مرعوبیت ختم ہوگئی ہے اور خود مستشرقین بھی لب ولہجہ کے اعتبار سے زیادہ محتاط ہوگئے ہیں۔

قدیم مخطوطات کی طبع واشاعت کے علاوہ علوم جدیدہ پر تالیف وتصنیف اور قدیم اسلامی علوم وفنون کی تحقیق وتنقید پر ان ملکوں میں جو کام ہو رہا ہے اور اس سلسلہ میں وہاں جو